Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد فضل لنڈن میں تین ہزار احمدیوں نے نماز عید ادا کی

برطانیہ اور یورپ کے کونے کونے سے احباب جماعت مقدس و مطہر وجود کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے دیوانہ وار آمڈ پڑے

روح پرور خطبہ کے بعد تمام احباب نے مصافحہ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ شیخ مبارک احمد صاحب کا تار

ربوہ ۱۷ ظہور / اگست جماعت احمدیہ برطانیہ کے مرکز مسجد فضل لنڈن میں عید الفطر کے مبارک اور شاندار اجتماع میں تین ہزار سے زائد احمدیوں نے شرکت کی۔ یہ احباب اس پیارے اور مبارک نورانی چہرے کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے برطانیہ اور یورپ کے کونے کونے سے مسجد فضل لنڈن میں جو کہ وہاں پر عرف عام میں "لنڈن ماسک" London Mosque مشہور ہے دیوانہ وار اُمڈ آئے تھے۔

برطانیہ کے مشنری انچارج اور مسجد فضل لنڈن کے امام محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے الفضل کے نام مرسلہ کیبل گرام میں بتایا ہے کہ اس دفعہ نماز عید کی یہ حاضری غیر معمولی طور پر زیادہ تھی۔

کیبل گرام کے مطابق خطبہ عید میں اس امر پر زور دیا کہ یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے۔ کہ اگرچہ روایتی عید سال میں دوبار آتی ہے۔ مگر ایک حقیقی مسلمان کی عید اس وقت ہوتی ہے جبکہ اس کا پیدا کرنے والا پاک پروردگار اس سے ہمکلام ہوتا ہے اور اس کی دعائیں قبول کرتا ہے اس سے پہلے تمام احباب کو عید مبارک دیتے ہوئے ان کو اللہ تعالےٰ کی برکات اور رحمتیں حاصل کرنے کی دعا فرمائی۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ یہ عید مسجد فضل لنڈن میں ۱۷ اگست کو منائی گئی۔ اس عید میں شرکت کرنے والوں کی نمایاں خوش نصیبی اور سعادت یہ تھی کہ ان کو مقدس و مطہر اور پاک وجود سے شرف معانقہ حاصل کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ تمام حاضرین نے ہاتھ ملایا۔ روح پرور خطبے اور مصافحہ حاصل کرنے کی سعادت سے احباب جماعت پر بڑا جوش و خروش تھا اور خوشی و مسرت ان کے چہروں سے پھوٹی پڑتی تھی اور مسجد میں احباب کرام ایک دوسرے سے گلے ملتے ہوئے اپنی خوش بختی پر نازاں اور شاداں و فرحاں تھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

خلیفہ نمبر ۱۹

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

یوم سوموار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۶ شوال ۱۴۰۰ھ ، ۱۸ ظہور ۱۳۵۹ہش ، ۱۸ اگست ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۸۸

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۱۷ اگست / ظہور۔ لنڈن سے آمدہ پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام بنام امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے مطابق

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ ہر شر اور مشکل سے پناہ دے۔ ہر قدم پر نت نئی فتوحات اور کامیابیوں کی نوید سنائے اور اہل غرب کو رجوع حق کی توفیق دے آمین

• حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت سر کی چوٹ کے بعد بحال ہو رہی ہے عام طبیعت بہتر ہے۔ تاہم بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے حضرت بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

۔• محترم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم صدر مجلس کارپرداز کو چند روز سے سانس کی شدید تکلیف ہو گئی ہے۔ علاج کے باوجود ابھی تک خاطر خواہ افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے محترم صوفی صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ابراہیم عثمان۔ دار الرحمت غربی ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اوسلو (ناروے) میں احمدیہ مشن ہاؤس اور مسجد کا افتتاح

مخلصین جماعت احمدیہ یہ انتہائی خوشکن خبر سن چکے ہیں کہ ایک اور مرکز عیسائیت میں محض خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیہ مشن ہاؤس اور مسجد کا افتتاح نہایت پُر وقار اور احسن طریق پر ہو چکا ہے اور اس موقعہ پر اس ملک کے ذرائع ابلاغ کے ذریعہ بھی دین حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام حق لاکھوں انسانوں تک پہنچا ہے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے جو ثمرات آپ کو مل رہے ہیں، یہ بھی ان میں سے ایک شیریں پھل ہے۔ عالمگیر جماعت احمدیہ کے اراکین سے توقع ہے کہ وہ اپنی شاندار روایات کے مطابق اپنی مالی قربانیوں میں اپنے قدم آگے بڑھاتے چلے جائیں گے۔ اور اس فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر کر دیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر۔ سید عبد الحی۔ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جبتک انسان کی دُعائیں اور قربانیاں خدا کے حضور قبولیت حاصل نہ کرلیں وہ خدا کے پیار کو حاصل نہیں کر سکتا

کسی کو اپنی پاکیزگی اور تقویٰ کا دعویٰ نہیں کرنا چاہئیے پاک اور متقی وہی ہے جسے خدا پاک اور متقی قرار دے

انسان کا کام ہے کہ خدا کے بتائے ہوئے طریق پر وہ اعمال صالحہ بجالائے جنکی بجاآوری کا اُسے حکم دیا گیا ہے

جنّت کی عظمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل ہو اور انسان وہاں اپنے ربِّ کریم کی نظر میں اپنے لئے پیار دیکھے

فرمودہ ۵ راخاء ۱۳۵۸ھش مطابق ۵ راکتوبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد احمدیہ اسلام آباد

مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج شعبہ زودنویسی۔ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

"انسان خدا سے دُور ہو کر ہی انانیت کا چولہ نہیں اوڑھتا اور تکبّر اور فخر اور اپنے آپ کو کچھ سمجھنے کی لعنت میں مبتلا نہیں ہو جاتا اور خدا سے دُوری کی راہوں کو اختیار کرنے کے بعد ہی اِس قسم کی اَنَا کا، انانیت کا مظاہرہ نہیں کرتا جس قسم کی انانیت کا مظاہرہ فرعون نے انا ربکم الاعلیٰ کہکر کیا تھا بلکہ خدا پر ایمان لانے کے بعد بھی اس ابتلاء کا دروازہ انسان پر کھلا رہتا ہے۔ اسلام نے مذہب کی جو بنیادی حقیقت ہمیں سمجھائی ہے وہ یہ ہے کہ انسان کا کام ہے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقے پر اخلاص کے ساتھ اور نیک نیتی کے ساتھ ان اعمال کو وہ بجالائے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ بجالاؤ اور ان سے اجتناب کرے جن سے بچنے کے لئے حکم دیا گیا ہے۔ اعمال کو قبول کرنا یا نہ کرنا یہ

اللہ تعالیٰ کا کام

ہے۔ اُن چھپی ہوئی پوشیدہ ایسی کمزوریوں کو جاننا جن پر انسان خود بھی اطلاع نہیں رکھتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ یہ انسان کر ہی نہیں سکتا۔ اس لئے اسلام کی اس تعلیم کا جو حصّہ ہے، اس کا خلاصہ .... اس فقرہ میں بیان کیا ہے کہ سب کچھ کرنے کے بعد سمجھو کہ کچھ نہیں کیا۔ اس لئے کہ قبول کرنا یا نہ کرنا، یہ تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ کوئی شخص ساری ساری رات خدا کے حضور بظاہر دعائیں کرنے کے باوجود خدا کا پیارا نہیں بنتا۔ مالی قربانیاں دینے کے بعد، وقت کی قربانی دینے کے بعد، نفس کی قربانی [illegible] کی قربانی دینے کے بعد خدا تعالیٰ کے پیار کو

حاصل نہیں کر سکتا جب تک خدا تعالیٰ ان قربانیوں کو قبول نہ کرے۔ اس سلسلہ میں حکم قرآن کریم میں یہ بیان ہوا ہے کہ

لَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ

خود اپنے نفس کو اور ایک دوسرے کو (یہ دونوں مفہوم اس میں آتے ہیں) پاک اور مطہر نہ قرار دیا کرو۔ مختلف آیات میں یہ مضمون اور اس کے مختلف پہلو بیان ہوئے ہیں۔ چند ایک آیات آج کے خطبہ کے لئے میں نے منتخب کی ہیں۔ میں کوشش کروں گا کہ مختصر خطبہ دُوں کہاں تک کامیاب ہوتا ہوں اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

سورۂ نجم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ (آیت ۳۳) دنیا میں خدا کے علاوہ کوئی وجود تمہیں اتنا نہیں جانتا جتنا خدا جانتا ہے۔ سب سے زیادہ تمہیں اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے۔ آگے دلیل دی کیونکہ اسلام

حکمت سے پُر مذہب

ہے۔

اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ۔ (ایضاً)

اُس وقت سے جانتا ہے کہ جب اُس نے زمین کے ذرّوں کو اسلئے پیدا کیا کہ تمہارے وجود کا حصہ بنیں۔ ابھی ماں کے پیٹ میں تم نہیں گئے لیکن زمین کے ذرّے کچھ ایسے پیدا کئے گئے تھے جو تمہارے جسم کا حصّہ بنے۔ ہر فرد واحد مختلف مجموعہ ہے ذرّات کا۔ وہ ذرّات اس کے جسم کا حصّہ بنتے ہیں۔

اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

جب تم کو اُس نے زمین سے پیدا کیا اُس وقت سے وہ تمہیں جانتا ہے۔ تو یہ ذرّات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں جو فلاں فردِ واحد کے جسم کا حصہ بنیں گے۔ وہ اس کا جسم بناویں گے۔

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۔ (ایضاً)

اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں ابھی پوشیدہ تھے۔ پیدائش بھی تمہاری نہیں ہوئی تھی۔ خُدا تعالیٰ اس وقت بھی جانتا تھا۔ تم اُس وقت اپنے آپ کو جانتے تھے؟ نہیں۔ کوئی شخص یہ دعویٰ نہیں کر سکتا اپنے ہوش و حواس میں کہ میں اپنے نفس سے واقف تھا اُس وقت جب میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا۔ پیدائش کے بعد کے واقعات بھی نہیں جانتا۔ بعض بڑے ذہین بچے ہیں اُن کو بہت بچپن کی باتیں یاد ہیں۔ لیکن پیدائش کے بعد کی جو چیخ نکلی اُس کے مُنہ سے وہ کسی کو بھی یاد نہیں ہوگی۔ لیکن

خُدا کہتا ہے

میں تمہیں اُس وقت بھی جانتا تھا جب ابھی تم اپنی ماں کے پیٹ میں پوشیدہ تھے۔ اس لئے

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ (ایضاً)

تم پاکیزگی کا دعویٰ میرے سامنے مت کرو۔

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى (ایضاً)

خُدا جانتا ہے کہ تم میں کون متقی ہے۔ اور کون متقی نہیں ہے۔

سورۃ آل عمران کی ۷۸ ویں آیت میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔

کہ بہت سے لوگ دُنیا میں ایسے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے بڑے بڑے عہد باندھتے ہیں۔ قربانیاں کرنے کے خُدا تعالےٰ سے عہد باندھتے ہیں۔ ایثار کرنے کے، مال اس کے حضور پیش کر دینے کے، اپنے بچوں کو وقف کر دینے کے وغیرہ وغیرہ اور قسمیں کھاتے ہیں کہ جو انہوں نے عہد باندھا ربّ سے وہ ضرور پورا کریں گے۔ لیکن پھر ایک وقت ان کی زندگی میں ایسا آتا ہے کہ وہ اپنے عہدوں اور قسموں کے بدلہ میں تھوڑی سی دُنیوی قیمت لے لیتے ہیں۔ دُنیا کے اموال اُنہیں اُن کے عہد اور اُنکی قسمیں بُھلا دیتے ہیں۔

دنیا کی عزتیں اور وجاہتیں

اور انتخابات میں حاصل ہونے والے عہدے اُن کو دُنیا کی طرف کھینچ لیتے ہیں اور خُدا سے دُور لے جاتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے دُنیا میں تو وہ ایسا کر لیتے ہیں لیکن یہ بھول جاتے ہیں کہ آخرت میں اُن کا کوئی حصہ نہیں ہوگا اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ قیامت کے دن خُدا تعالےٰ اُن کو اس قابل بھی نہیں سمجھے گا کہ اُن کی طرف مُنہ کر کے اُن سے بات کرے۔ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ اور نہ اُن کی طرف نظرِ التفات سے دیکھے گا۔ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ۔ بڑے بڑے دعوے ان کے اپنی زندگی میں تھے کہ ہم پاک مطہر ہیں لیکن وَلَا یُزَكِّیْهِمْ قیامت کے دن خُدا اعلان کرے گا کہ میری نگاہ میں یہ لوگ پاک اور مطہر نہیں

ان کو پاک نہیں ٹھہرائے گا بلکہ اُن کے لئے دردناک عذاب اس نے مقدر کر رکھا ہے۔ جو پاک اور مطہر، خُدا کی نگاہ میں ہو اس کی جزاء اُن کو نہیں ملے گی، اُس پاک اور مطہر کی جزاء جو قرآن کریم میں بیان کی ہے جس کا ابھی ہم ذکر سنیں گے۔ بلکہ عذاب الیم اُن کے لئے مقدر کیا گیا ہے۔

سورہ نساء میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِیْمًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝ (آیت ۴۹:۵۰)

اللہ اس بات کو ہرگز معاف نہیں کرے گا کہ کسی کو اس کا شریک قرار دیا جائے اور جو گناہ اس سے ادنیٰ ہو اُسے جس کے حق میں چاہے گا، معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت (رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ فرمایا گیا ہے) ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ایک دن میں سوچ میں پڑ گیا کہ

شرک کو کلّیتہً معاف نہ کرنا

بھی خُدا تعالیٰ کی اس رحمت کے خلاف نظر آتا ہے میرے جیسے عاجز انسان کو۔ تو مجھے یہ سمجھ آئی کہ جو شرک کے علاوہ دوسرے گناہ ہیں خُدا تعالیٰ کلّیتہً اگر چاہے، اس کا فضل اور رحمت نازل ہو تو معاف کر دیتا ہے لیکن شرک کو کلّیتہً معاف نہیں کرتا عذاب میں تخفیف کر دیتا ہے۔ اسکی سزا کے متعلق یہ کہیں اعلان نہیں کیا قرآن کریم میں کہ میں شرک کی جو سزا ہے اس میں تخفیف نہیں کروں گا۔ یہ کہا ہے کہ شرک کا کوئی گناہ معاف نہیں ہوگا۔ سزا ضرور ملے گی۔

اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا ہو تو سمجھو کہ اس نے بہت بڑی بدی کی بات بنائی اور افتراء کیا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ کیا تم دیکھتے نہیں کہ ایسے مومن جو ساتھ شرک میں بھی مبتلا ہیں وہ تزکیۂ نفس کے بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں اس دُنیا میں اور یہ نہیں سمجھتے کہ بَلِ اللّٰهُ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُ اصل تزکیہ نفس اللہ سے ملتا ہے اور وُہی حقیقۃً تزکیۂ نفس ہے جو خُدا کی نگاہ میں تزکیۂ نفس ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو میں مزکّی، مطہّر نہیں ٹھہراؤں گا بلکہ ان کو عذاب دوں گا جیسے پہلے بھی ذکر ہے لیکن

وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا

عذاب اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے، خُدا تعالیٰ کو ناراض کر دینے کی وجہ سے ملے گا۔ اُن پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

ابھی میں ایک اگلی آیت لے رہا ہوں جس میں وضاحت سے یہ بات کہی گئی ہے کہ ایمان کے ساتھ شرک بھی ہے۔ سورہ یوسف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ (آیت ۱۰۷، ۱۰۸)

اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر۔ یہ "نہیں" جو ہے وہ اگلے حصے کیساتھ لگتا ہے۔ یعنی ایمان بھی لاتے ہیں وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اکثر لوگ اللہ پر ایمان بھی لاتے ہیں مگر اس حالت میں بھی اُن کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ ساتھ ساتھ خُدا تعالیٰ کا شرک بھی کر رہے ہیں۔ ایمان کا دعویٰ بھی ہے اور مشرکانہ عمل بھی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دونوں پہلو بہ پہلو اُن کی زندگی میں ہمیں نظر آتے ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ۔

کیا یہ لوگ اس بات سے محفوظ اور بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذابوں میں سے کوئی سخت عذاب آجائے یا اچانک ان پر وہ گھڑی آجائے جس کی پہلے سے خبر دی جا چکی ہے۔ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ اور ان کو پتہ بھی نہ لگے اس قدر اچانک خدا تعالےٰ کی گرفت انہیں پکڑے

سورۂ نور میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اگر تزکیہ چاہتے ہو اور طہارت پسند کرتے ہو اور خدا تعالےٰ کی نگاہ میں مزکّی بننا چاہتے ہو۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا پہلے میں نے بتایا ہے نا آیت میں تھا وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ۔

تو یہاں آگے اس آیت میں جو ابھی میں پڑھوں گا یہ فرمایا کہ جب تم ایمان لاؤ تو پھر (دوسرا حصہ جو ہے اس میں بڑا وسیع مضمون بیان کر دیا) چھوٹا بڑا گناہ نہ کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ (آیت ۲۲)

کہ اے مومنو! اگر تم ایمان لانے کے بعد اس پیار کو حاصل کرنا چاہتے ہو جو خدا تعالےٰ کے مطہّر بندے اپنے ربّ کریم سے حاصل کیا کرتے ہیں تو اس نصیحت کو مضبوطی سے پکڑو کہ شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ اور یہ یاد رکھو کہ جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے۔ شیطان تو بدیوں کا حکم دیتا ہے فحشاء کا حکم دیتا ہے، ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے، وہ اس منکر یعنی ناپسندیدہ بات کا حکم دیتا ہے جس کو خدا بھی پسند نہیں کرتا جس کو تمہاری فطرت صحیحہ بھی پسند نہیں کرتی اور

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

اگر اللہ تعالےٰ کا فضل اور رحم تم پر نہ ہوتا تو کبھی بھی تم میں سے کوئی پاک باز نہ ہوتا۔ پاکباز بننے کے لئے خدا تعالےٰ کے فضل اور اس کی رحمت کی ضرورت ہے۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ لیکن خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ اس کے بندے اس کی نگاہ میں پاکباز بنیں۔ اسلئے خدا تعالےٰ نے یہ انتظام کیا ہے کہ خدا کے بندے اس کے فضل اور اس کی رحمت کو جذب کر سکیں۔ رحمت اور فضل کو جذب کرنے کے لئے بیسیوں طریق بتائے ہیں یہ اعلان فرمایا:-

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ (الفرقان آیت ۷۸)

کہ اگر دُعاؤں کا سہارا نہیں لوگے تو خدا تعالیٰ تمہاری کیا پرواہ کرے گا۔ اس کا فضل اور اس کی رحمت تمہیں حاصل نہیں ہوگی۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ خدا تعالیٰ جسے پسند کرتا ہے اسے مطہّر پاک بنا دیتا ہے، پاکباز بنا دیتا ہے اور وَاللّٰهُ سَمِيعٌ خدا تعالیٰ دعاؤں کو سننے والا ہے۔ ان کو صحیح طریق پر دُعا کرنے کی توفیق دیتا ان کی دعاؤں کو سُنتا اور ان کی دعاؤں کو سن کر شیطانی حملوں سے انہیں محفوظ کر لیتا ہے۔

اور کبر اور غرور اُن کی فطرت میں ان کے اعمال میں پیدا نہیں ہوتا اور جیسا کہ خدا نے پسند کیا وہ آسمانوں کی طرف پرواز کریں اور اس کے قرب کو حاصل کریں۔ وہ آسمانوں کی طرف پرواز کرتے اور اس کے قرب کو حاصل کرتے ہیں۔ زمین کی طرف جھکتے اور اس میں دھنس ہی نہیں

وَاللّٰهُ سَمِيعٌ

دعاؤں کو سننے والا ہے اور ظاہری دُعاؤں کا نہیں عَلِيمٌ یہ نہ سمجھنا کہ تمہاری ظاہری، دکھاوے کی جو آہ و بکا ہے وہ اسے پسند آجائے گی۔ وہ تو تمہارے چھپے ہوئے سینے کے رازوں کو بھی جاننے والا ہے۔ نیک نیتی کے ساتھ اور خلوص کے ساتھ اور ایثار کے جذبات کے ساتھ اور اسی کے پیار اور اس کے محمدؐ کے عشق میں مست ہو کر اس کے سامنے جھکو۔ وہ تمہاری دعاؤں کو قبول کرے گا۔ اپنی رحمت اور فضل کا تمہیں وارث بنائے گا اور تمہیں پاک اور مطہّر کر دے گا۔

سورۂ اعلیٰ میں فرمایا:-

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ - (آیت ۱۵)

جس نے اس طرح تزکیہ اور طہارت حاصل کرنے کی کوشش کی وہ کامیاب ہو گیا۔ اور پاکیزہ راہوں کی اگر خدا کے فضل سے اسے توفیق ملی ہے تو وہ ناکام نہیں ہو سکتا۔

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا اور قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ

کے بعد خدا تعالےٰ کے پاس جو شخص مومن ہونے کی حالت میں آتا ہے مومن تو پہلے بھی آیات میں آیا تھا۔ لیکن یہاں بالکل واضح ہے کہ یہاں مومن سے وہ مراد ہے جو خدا تعالےٰ کی نگاہ میں مومن ہے اور جس کے اعمال میں شرک کی نہ شرک خفی نہ شرک جلی نہ ظاہر و باطن کسی قسم کے شرک کی کو ملونی نہیں۔

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا

جس نے کوشش کی پاک اور مطہّر ہونے کی اور خدا کے حضور وہ اس حالت میں پہنچا کہ خدا کی نگاہ نے بھی اُسے پاک اور مطہّر پایا اور

قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ

اس حالت میں مومن کہ اس نے حالات کے مطابق نیک اعمال کئے تھے۔ یعنی جہاں خدا نے جس رنگ میں جو عمل صالح کرنے کی اجازت دی تھی۔ اور حکم دیا تھا اس کے مطابق وہ اعمالِ صالحہ بجا لایا تھا۔

فَأُولٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ (طٰہٰ آیت ۷۶)

یہ وہ لوگ ہیں جو اعلیٰ درجہ پائیں گے۔ یہ اعلیٰ درجہ کیا ہے؟

جَنَّاتُ عَدْنٍ

ہمیشہ رہنے والی جنّات ہیں۔ یہیں شاید ایک خطبہ میں میں نے اس پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی تھی۔ خَالِدِينَ فِيهَا جو مکان ہے وہ بھی اپنی افادیت کو ہمیشہ قائم رکھنے والا اور اس سے جو کچھ جنتی حاصل کرتے ہیں۔ کسی وقت بھی اس میں کمی نہیں آنے والی اور ان کی اپنی زندگی بھی نہ ختم ہونے والی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خَالِدِیْنَ فِیْھَا - وَذٰلِکَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَکّٰی

(طٰہٰ آیت ۷۷)

یہ اس شخص کی جزاء ہے جو خدا کے نزدیک پاک اور مطہّر ٹھہرا - لیکن جنہوں نے بڑے بڑے دعوے کئے - جیساکہ دوسری آیت میں ہے لیکن خدا کی نگاہ میں وہ پاک اور مُطہّر نہیں ٹھہرے اُن کی یہ جزاء نہیں -

یہ جو آیات میں نے اکٹھی پڑھیں ان میں ہمیں

پندرہ باتیں

نظر آتی ہیں -

ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ تم کو خوب جانتا ہے جیساکہ میں نے بتایا وہ اس وقت سے جانتا ہے قرآن کریم کے کہنے کے مطابق جب ابھی زمین کے ذرّات میں لوٹ پوٹ ہو رہے تھے تمہارے اجسام پھر جب تم اپنی ماں کے رحم میں پوشیدہ تھے اپنا تمہیں کچھ ہوش نہ تھا consciousness یعنی یہ احساس نہ تھا کہ میں ہوں ماں کے پیٹ میں تو بچے کو یہ احساس نہیں ہوتا - خدا کو تمہارا علم ہے اس وقت سے میں جانتا ہوں - ایک یہ کہا - یہ یاد رکھنے والی بات ہے کہ خدا تعالیٰ سے کوئی بات پوشیدہ نہیں وہ اس وقت سے ہمارا واقف ہے کہ جب ہم، ہمارا جسم مٹی کے ذرّوں کے اندر تھے اور انہیں ادھر ادھر ہوائیں اُڑا کے کہیں سے کہیں لے جا رہی تھیں ، پھر خدا تعالیٰ نے ایک وقت میں ان کو اکٹھا کر دیا مختلف طریقوں سے - اس وقت ان کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں -

دوسرے یہ حکم دیا کہ اپنی جانوں کو پاک مت قرار دو -

تیسرے یہ بات ہے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ متقی کون ہے - کوئی شخص اپنے متعلق کسی کے واقعی اور حقیقی اور مثبت طور پر متقی ہونے کا اعلان نہیں کر سکتا اور نہ کسی کے متعلق ایسا اعلان کر سکتا ہے -

چوتھے پھر فرمایا کہ بعض لوگ خدا تعالیٰ کے حضور بڑے عہد باندھتے ہیں، بڑی قسمیں کھاتے ہیں ، لوگوں کے سامنے قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم اس طرح کے فدائی اور جاں نثار اور

ہر قسم کی قربانیاں کرنے والے

خدا کے حضور ہیں لیکن جب دنیا کے مال و متاع ان کے سامنے اور دنیا کی commodities اُن کے سامنے آئیں تو ساری قسمیں اور عہد جو ہیں وہ بیچ کے دنیا لے لیتے ہیں اور اپنے عہد کو توڑتے اور اپنی قسموں کو نظر انداز کر دیتے ہیں -

پانچویں یہ فرمایا کہ ایسے لوگ اللہ کی رضا حاصل نہیں کر سکتے اور اللہ کی رضا جو حاصل نہ کر سکے اس کے متعلق اس آیت میں تین باتیں بیان ہوئی ہیں - ایک یہ ہے کہ آخرت میں ان کا کوئی حصّہ نہیں ہے - یہ نہیں کہا کہ آخرت میں ان کا تھوڑا سا حصّہ ہے آخرت میں اُن کا کوئی حصّہ نہیں اور آخرت کی جو عظمت ہے - اُخروی زندگی کی جو عظمت اور شان ہے - وہ پہلے بیان ہوئی ہے - وہ جنتیں، وہ پھل جیسے بھی ہیں اس زندگی کے لئے وہاں کا وہ پانی ، وہاں کا وہ شہد وہاں کا وہ گوشت لَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَھُوْنَ کہ جو تم پسند کرو گے وہ تمہیں مل جائے گا - ٹھیک ہے یہ سب اپنی جگہ ٹھیک ہے - لیکن بنیادی طور پر جو عظمت ہے اخروی زندگی میں وہ یہ ہے - کہ خدا تعالیٰ ان سے ہمکلام ہو گا - یہاں یہ اعلان کیا آخرت میں ان کا کوئی حصّہ نہیں - خدا تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا - اور تیسری بات یہ بتائی کہ نظرِ التفات سے بھی ان کو نہیں دیکھے گا - خدا تعالیٰ کی نظر سے تو کوئی غائب نہیں - کوئی چھپا ہوا نہیں ہر چیز اس کی نظر میں ہے - تو یہاں یہ جو کہا کہ

لَا یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ

یہ نظرِ التفات ہی ہے - خدا تعالیٰ کی آنکھ میں بھی وہ پیار نہیں پائیں گے اور یہ محرومی بہت بڑی محرومی ہے -

جنت کی بڑی عظمت

یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا مکالمہ حاصل ہو - انسان وہاں اپنے ربِّ کریم کی نگاہ میں پیار اپنے لئے دیکھے اور اس کو پھر کیا چاہیئے -

اور چھٹی بات یہ بتائی گئی کہ اللہ کی نظر میں وہ قہر کا جلوہ دیکھیں گے -

اور ساتویں یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا کلّیۃً ہاں اگر چاہے تو اپنی رحمت سے کسی مشرک کی سزا میں کمی کر سکتا ہے لیکن کلّیۃً شرک معاف کر دے ، یہ نہیں اور یہ بڑا زبردست اعلان ہے اور ہمارے سوچنے کے لئے ایک بڑی خطرناک بات ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کے قہر کے جہنم میں ایک لحظہ کے لئے بھی انسان اگر سوچے تو وہ زندگی برداشت نہیں کر سکتا ایک لحظہ کی جہنمی زندگی ہماری عقل ، ہماری روح ، ہماری فطرت برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں - تو یہ کہا گیا ہے کہ شرک سے بچو - اس واسطے کہ تمہیں اگر شرک کرو گے تو بہر حال میرے قہر کے جہنم میں سے گزرنا پڑے گا تھوڑے عرصہ کیلئے یا زیادہ عرصہ کے لئے ، اس کی رحمت پر اس کا انحصار ہے اس کا ہم کیا کر سکتے ہیں عاجز بندے

اور آٹھویں بات ان آیات میں یہ بتائی گئی ہے کہ بعض لوگ ایسے ہیں دنیا میں جو اپنی پاکیزگی کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں کہ ہم بڑے پاک ہیں حالانکہ پاک وہ ہیں جنہیں ہم پاک قرار دیں -

اور نویں یہ بتایا کہ ایسے لوگ جو اپنی پاکیزگی اور طہارت کا ڈھنڈورا پیٹنے والے ہیں وہ

خدا کی نگاہ میں

پاک اور مطہّر نہیں بلکہ اس کی سزا کے مستحق ٹھہرے ہیں -

اور دسویں یہ بتایا کہ اکثر لوگ ایمان کے دعوے کے ساتھ ساتھ شرک میں بھی ملوّث رہتے ہیں - شرک ہزار قسم کا ہے شرک بتوں کا ہے پھر آگے بتوں میں بھی مشرک نے تقسیم کر دی - پتھر کا بُت ہے، لکڑی کا بُت ہے ، ہاتھی دانت کا بُت ہے ، مٹی کا بت ہے ، سونے کا بُت ہے ، چاندی کا بت ہے ، ہیرے اور جواہرات کا بت ہے ، کیا کیا بُت بنا لئے انہوں نے اور یہ نہ دیکھا کہ یہ بُت اور ہم سیدھے جہنم میں جانے والے ہیں ایک تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ کھلا، صاف اور CRUDE قسم کا شرک ہے جو انسان کرتا ہے۔

ایک شرک ہے سیاسی اقتدار کا۔ سفارشوں کے پیچھے لوگ دوڑتے ہیں۔ خدا تعالیٰ پر تم توکل نہیں کرتے اور سفارش پر زیادہ توکل کرتے ہو۔ ایک شرک ہے رشوت کا۔ رشوت کو بت بنا لیا کہ ہمارا کام دعا سے نہیں رشوت سے ہو جائے گا۔ پھر شرک ہے اپنے نفس کی موٹائی کا۔ کہ میں ایسا ہوں، میں ایسا ہوں، میں وہ ہوں جیسا کہ میں نے بتایا ہمارے ایک مسلمان بادشاہ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا جس نے الحمراء کا محل بنایا تھا کہ میں اتنا عظیم بادشاہ ہوں کہ کئی ہزار مزدور الحمراء کا محل بن رہا تھا صرف پتھر کھودنے والے تھے کئی ہزار جو ساری دنیا سے آئے ہوئے چوٹی کے کاریگر تھے۔ یہ انا، میں، میں میں، تو اتنا غالب آیا شیطان کہ ہر چیز میں

انانیت کے جلوے

اس کو نظر آئے مگر خدا تعالیٰ نے اس کی کوئی نیکی قبول کی ہوئی تھی اس وقت خدا نے کہا فرشتوں کو میرے بندے کو جاکر بتاؤ، جھنجھوڑو، سنبھالو اسے۔ تو خدا تعالیٰ کے حکم سے اسے سنبھالا گیا اور یکدم اسے احساس ہوا کہ میں خدا کو چھوڑ کے انانیت کی طرف کیسے جھک رہا ہوں گھوڑے سے چھلانگ ماری اور مصلّٰی بچھائے بغیر زمین کے اوپر سجدہ ریز ہو گیا۔ واپس آگیا۔ کہا۔ میں اس محل میں نہیں ٹھہر سکتا۔ جب تک اس کو نئی سجاوٹ نہ پہناؤ لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ اس کا MOTIVE ہے۔ تقریباً دو اڑھائی گز کی پٹی ہے چاروں طرف کمرے ہیں۔ ہر کمرے میں لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ کہیں چھوٹی پٹی میں، کہیں گول دائرہ کے اندر لکھا ہوا ہے۔ لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ سے انہوں نے سجا دیا۔

اگر کوئی شخص اپنے دل میں حقیقی طور پر لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ کے مفہوم کو سمجھتا ہے۔ انانیت وہاں نہیں ٹھہر سکتی۔ ماردی اس بادشاہ نے اپنی انانیت لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ کے عملی اعلان کے ساتھ۔ اور جب وہ محل لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ کے سلکے میں آگیا تو پھر بادشاہ اس میں گیا۔ پھر اس نے وہاں رہائش اختیار کی۔ میں نے جاکے دیکھا۔ نماز کے لئے ایک چھوٹا سا حجرہ بھی بنایا ہوا ہے۔ میں نے منصورہ بیگم کو کہا ویسے تو انہوں نے اجازت نہیں دی ہوئی میں نے کہا یہاں سجدہ کر لو دعا کرو ان لوگوں کے لئے تو انہوں نے وہاں سجدہ کر لیا۔ ہمیں توفیق مل گئی۔ کسی وقت وہ ساری چیزیں بھی انشاء اللہ اسلام کو مل جائیں گی۔ لیکن بہر حال ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

بعض لوگ اپنے آپ کو پاک قرار دیتے ہیں۔ اپنی

پاکیزگی اور طہارت

کا ڈھنڈورہ پیٹتے ہیں حالانکہ خدا کی نگاہ میں وہ سزا کے مستحق ہیں، پاک نہیں ہیں اور اکثر لوگ ایمان کے دعوے کے ساتھ ساتھ شرک بھی کرتے ہیں جیسا کہ یہاں میں نے مثال دی تھی بادشاہ سلامت کی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو شرک سے بچا لیا اور پختہ ایمان پر ان کو قائم کر دیا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم پاکیزہ بننا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ شیطان کے ہر حملے سے تم اپنے آپ کو محفوظ کرو۔ اور اس کے لئے تمہیں یہ حکم دیا جاتا ہے کہ اے مومنو! تم شیطان کے قدم پر نہ چلو بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے حصول کے لئے جو طریق قرآن کریم نے بتائے ہیں ان پر عمل کر کے رحمت اور فضل کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

تیرھویں۔ اور اگر خدا تعالیٰ تمہیں اس کوشش میں کامیاب کر دے (اللہ ہی اپنے فضل سے پاک بننے کی توفیق دیتا ہے) اگر تم اپنی دعاؤں سے، اپنے اعمال سے، اپنے ربّ کو خوش کر لو گے اور اس کی مغفرت تمہاری کوتاہیوں کو ڈھانپ لے گی اور اس کا فضل تمہارے عمل سے زیادہ جزا دے دے گا اور اس کی رحمت کے سمندر میں تم نہانے لگو گے تو تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

اور پندرھویں کامیابی اور جزا جو ان آیات میں بتائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ بڑے درجات اَلدَّرَجٰتُ الْعُلٰی۔ بہت بلند درجات ہوں گے۔ یہاں میں سمجھتا ہوں اسی طرف اشارہ ہے کہ

خدا تم سے کلام کرے گا

اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں تمہیں اپنے لئے محبت اور پیار نظر آئے گا۔ پیار کی، اور رضا کی نظر اللہ تعالیٰ کی تم پر پڑے گی۔ اور اس کے علاوہ پھر اس کے کم درجے کے فضل بھی تمہیں ملیں گے ایسی جنتیں جہاں ہر قسم کے آرام ہوں گے، ہر قسم کی ضرورت کو پورا کیا جائے گا وہاں کے جسموں کے مطابق وہاں کی روح کے مطابق۔ یہ جنتیں ہمیشہ فائدہ پہنچاتی رہیں گی۔ اپنے مکینوں کو اور مکین ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ جنتوں میں رہیں گے اور ہمیشہ جنتوں سے فائدہ حاصل کرتے رہیں گے۔ جنتیں ہمیشہ (محدود وقت تک کے لئے نہیں) اپنے مکینوں کو فائدہ پہنچاتی رہیں گی اور ان جنتوں میں بسنے والے مکین ہمیشہ ان جنتوں سے فائدہ حاصل کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور اپنی رحمت سے ہم سب کو ان جنتوں کا وارث بنائے۔

درخواست دعا

میری ماموں زاد بہن اور بھاوجہ مریم بیگم اہلیہ برادر محترم محمد عبداللہ خان صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس گھٹنوں میں خرابی کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتیں۔ لاہور میں ان کا ایک اپریشن ہوا تھا جس سے کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اب برادرم محترم انہیں یو کے علاج کے لئے لے گئے ہیں۔ وہاں ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ سٹیل کے گھٹنے ڈال دیئے جائیں لیکن اب انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ ایسا نہ کیا جائے کیونکہ ہو سکتا ہے ایک دو سال بعد اسی میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے جس کا مداوا پاکستان میں ڈاکٹر نہیں کر سکیں گے۔ لہٰذا اب چینی طریق علاج کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اب وہ لندن میں ایک چینی ڈاکٹر کے زیر علاج ہیں۔ لہٰذا احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے اور وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو کر پاکستان واپس آئیں۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

(محمد یعقوب خان صدر دارالصدر شرقی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا
تدبیر ہے، اور
دعا
اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد
اصولی علاج کے لئے
مطب
ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ
فون نمبر:- ۵۳۴

دانتوں اور مسوڑھوں کی ادویات

اینٹی پائیوریا:- (ANTI PYORRHEA) مسوڑھے نرم، کمزور اور ان سے خون اور پیپ آئے۔ قیمت -/۱۵ روپے

اینٹی کیریز:- (ANTI CARIES) دانت بدرنگ، سیاہ کھوکھلے بھربھرے ہوں اور اکثر درد رہتا ہو۔ قیمت -/۱۵

پائیوریا منجن:- (PYORRHEA POWDER) مسوڑوں سے خون یا پیپ آئے پانی ٹھنڈا یا گرم محسوس ہو۔ قیمت -/۵

ٹوتھ کیور:- (TOOTH CURE) دانت کے شدید درد میں فوری آرام کے لئے۔ قیمت -/۲ روپے۔

کیورٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد ادارہ
فون نمبر ۴۱۶۶۴
الکیمسٹس
EL-KEMISTS
سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن، پاکستان ٹیلیویژن کارپوریشن پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن۔
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروز پور روڈ ٭ بالمقابل تھانہ اچھرہ ٭ لاہور،
فون نمبر:- ۴۱۰۶۱۷

اعلانِ نکاح
میری بیٹی عزیزہ حمیدہ شاہین صاحبہ بی۔ اے کا نکاح عزیزم سید بحرین اسود کاظمی صاحب ملازم اسٹیل ملز کراچی کے ہمراہ پندرہ ہزار حق مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ۷ رمضان المبارک مطابق ۱۰ اگست ۱۹۸۰ء کو مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔
بزرگان سلسلہ و احباب جماعت خاندان مسیح موعود دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے آمین۔
(میاں نور محمد صاحب ترکھیڑوی دفتر وکالت الزراعت ربوہ تحریک جدید)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ ٹیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
(تشریف لائیں)
فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۳۶۲/۷
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ـــــ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد،

جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔
(ناظر بیت المال آمد)

قادیان کا قدیمی محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر مامون خان صاحب گول بازار ربوہ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر ٥ گوجرانوالہ

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ
(رجسٹرڈ)
ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رح

تین سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
— واحد ادارہ —
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
• سکنی و زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس
وغیرہ کی خرید و فروخت
کے لئے آپکی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انصار مارکیٹ ربوہ ۔ فون ۵۳۵

برطانیہ کے وزیر داخلہ کی
مسجد فضل لنڈن میں آمد
وزیر موصوف احباب جماعت کے جوش و جذبہ سے انتہائی متاثر ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ کے وزیر داخلہ محترم جناب ٹموتھی ریزٹ صاحب نے ۸ر جولائی ۱۹۸۰ء کو جماعت احمدیہ برطانیہ کے مرکز مسجد فضل لنڈن کا دورہ کیا۔ وہ احباب جماعت سے ملکر ان کے جوش و جذبہ سے بہت متاثر ہوئے

انہوں نے احباب کی مہمان نوازی اور دوستانہ برتاؤ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس دورے سے بہت لطف اٹھایا۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کو ان کی تنظیم پر مبارک باد دی۔ "اخبار احمدیہ" نے اگست کے شمارہ میں اطلاع دی ہے کہ مسجد فضل لنڈن میں ان کی آمد پر ان کا استقبال برطانیہ کے مشنری انچارج اور امام مسجد فضل لنڈن محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے کیا۔ وزیر موصوف نے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان ۔ نوبل انعام یافتہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام اور دیگر احباب سے ملاقات کی۔ اس موقعہ پر مشن کی طرف سے ان کو کلام پاک کا مقدس تحفہ بھی پیش کیا گیا۔ وزیر موصوف نے مسجد اور مشن ہاؤس کی عمارت گھوم پھر کر دیکھی۔ اور جماعت احمدیہ اور اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ وہ تقریباً ایک گھنٹہ تک مشن میں موجود رہے۔

ولادت

میرے لڑکے عزیزم خدابخش ناصر کو اللہ تعالیٰ نے یکم رمضان کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ لڑکے کا نام لطف الرحمن تجویز ہوا ہے۔ نومولود چوہدری احمد جان صاحب مصطفےٰ آباد ضلع لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صاحب عمر اور خادم دین بنائے۔ مولا بخش الفلاح بلڈنگ لاہور

دیانت و امانت میں منفرد
ادارہ
علی اسٹیٹس
پراپرٹی ڈیلرز
• سکنی و زرعی زمین
• مکانات اور کوٹھیوں
کی خرید و فروخت کے لئے
ہمیں خدمت کا موقعہ دیں
آپ کا خادم:۔ شیخ عبدالخالق
کالج روڈ ۔ چوک اقصیٰ ربوہ
فون نمبر ۶۶۴

شاہی طبیب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ
کے ہاتھوں قائم ہونیوالا
واحد ادارہ
آپ کے شاگرد حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے صاحبزادہ
حکیم انوار احمد جان صاحب
کی زیر نگرانی آج بھی روز اول کی طرح دکھی مخلوق کی خدمت میں دن رات مصروف ہے
عورتوں کے امراض کے لئے خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط تفصیل لکھ کر دوا منگوا لیں
۱۹۱۱ء سے مشہور آفاق نام
دواخانہ حکیم نظام جان
فون نمبر ۳۹۹۷
— خیر اندیش —
مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

خوشخبری
طاہر آباد رہائشی سکیم کی بھرپور کامیابی کے بعد ربوہ کے مضافات میں نصیر آباد کے بالکل ساتھ ایک اور رہائشی سکیم
ظہیر آباد
۵ مرلہ ۱۰ مرلہ اور ایک کنال کے قطعات کی بکنگ جاری ہے۔ اس کے علاوہ ربوہ میں اور ربوہ سے باہر سکنی اور زرعی زمین کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت میں پیش پیش۔
انیس اسٹیٹس
اقصیٰ روڈ ۔ گول بازار ربوہ فون ۵۰

ربوہ
میں دارالرحمت سے ملحقہ رہائشی سکیم میں ۵ مرلہ اور ۱۰ مرلہ کے پلاٹس مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔
اور
مضافات ربوہ میں
• سکنی — • زرعی
• رہائشی مکان — • کوٹھی و
• پلاٹ کی خرید و فروخت
کے لئے با اعتماد ادارہ
فضل عمر
پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک
مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ
— کو —
یاد رکھیں
فون دفتر: ۶۴۰
فون رہائش ۵۴۰
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون نمبر ۴۱۰۹۷ (ایئرکنڈیشنڈ)
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)
پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز